تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University

Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	**411 Code**
Course Name:	**Sociology-I (سوشیالوجی)**
Class:	**BA**
Total Credit Hours	**6**
Total Assignments	**4**

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 3

سوال نمبر 1: پاکستانی معاشرے میں خاندانی نظام میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کا تجزیہ کریں۔ کیا مشترکہ خاندان کا زوال انفرادی خود مختاری میں اضافہ کر رہا ہے یا سماجی یکجہتی کو کمزور کر رہا ہے؟

پاکستانی خاندانی نظام: ایک جائزہ

پاکستانی معاشرے میں خاندان کو مرکزی حیثیت حاصل رہی ہے۔ روایتی طور پر **مشترکہ خاندان (Joint Family System)** یہاں کا خاصہ رہا ہے جس میں دادا، دادی، والدین، بچے، چچا، تایا، اور ان کے بچے سب ایک ساتھ رہتے تھے، ایک باورچی خانہ استعمال کرتے تھے، اور مشترکہ طور پر معاشی اور سماجی ذمہ داریاں نبھاتے تھے۔

خاندانی نظام میں رونما ہونے والی تبدیلیاں (پاکستانی تناظر)

آج پاکستانی معاشرے میں خاندانی نظام میں درج ذیل اہم تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں:

تبدیلی	روایتی صورت	موجودہ صورت	وجوہات
خاندانی ڈھانچہ	مشترکہ خاندان (چند گھرانے ایک چھت تلے)	اکیلا خاندان (نوکلر) میں اضافہ	شہری کاری، ملازمتوں کے لیے نقل مکانی، رہائش کی قلت، خواتین کی تعلیم اور ملازمت
فیصلہ سازی	بزرگ (دادا، باپ) کا اختیار	میاں بیوی اور بعض اوقات بچے بھی فیصلوں میں شریک	تعلیم، آگاہی، خواتین کی خود مختاری میں اضافہ
شادی کا نظام	والدین کی پسند کی شادی، برادری میں رشتے	پسند کی شادیوں میں اضافہ، بیچنے والے، ڈیٹنگ ایپس	تعلیم، انٹرنیٹ، ملازمتوں میں اختلاط، مغربی اثرات
بزرگوں کا کردار	گھر کے سربراہ، فیصلہ ساز، معاشی ذمہ دار	بزرگوں کا کردار کم ہو رہا ہے، بوڑھوں کے ہومز میں اضافہ	نوکلر فیملی، ملازمتوں کے لیے دوری، بدلتے ہوئے رویے
خواتین کا کردار	گھریلو کاموں تک محدود، پردہ	تعلیم، ملازمت، سیاست، فوج میں عورتوں کی شرکت بڑھی	تعلیم، قانونی حقوق، عالمی رجحانات
بچوں کی پرورش	گھر کے سب بزرگ دیکھ بھال کرتے تھے	ڈے کیئر سینٹرز، بچوں کا ٹی وی اور موبائل پر زیادہ وقت	دونوں میاں بیوی کے نوکری پر جانے سے، ٹیکنالوجی کا اثر

تبدیلیوں کے اسباب (پاکستانی تناظر)

سبب	وضاحت

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

شہری کاری (Urbanization)	لوگ روزگار کے لیے شہروں کی طرف ہجرت کر گئے۔ شہروں میں چھوٹے مکان، مہنگے کرایے، اور ملازمتوں کی نوعیت مشترکہ خاندان کے لیے موزوں نہیں۔
تعلیم اور آگاہی	تعلیم نے لوگوں کو تنقیدی سوچ دی۔ خواتین نے اپنے حقوق سمجھنا شروع کر دیے۔ افراد نے اپنی الگ شناخت بنانا شروع کر دی۔
خواتین کی ملازمت	عورت جب خود کمالے تو وہ اپنے فیصلے خود کرنا چاہتی ہے۔ اسے سسرال والوں پر انحصار کم ہوتا ہے، اس لیے وہ علیحدہ گھر لینا چاہتی ہے۔
معاشی تبدیلیاں	مہنگائی بڑھ گئی، نوکریاں شہروں میں ہیں، اور لوگ مشترکہ خاندان میں سب کی کفالت نہیں کر سکتے۔
ذرائع ابلاغ اور ٹیکنالوجی	ڈراموں اور فلموں میں نوکلر فیملی کو "جدید" اور "ترقی یافتہ" دکھایا جاتا ہے۔ سوشل میڈیا پر مغربی طرز زندگی دکھائی دیتی ہے۔
قوانین	خواتین کے حقوق کے قوانین (خود مختاری، وراثت، طلاق) نے خواتین کو بااختیار بنایا ہے۔

مشترکہ خاندان کا زوال: انفرادی خود مختاری یا سماجی یکجہتی؟

یہ ایک اہم سوال ہے۔ دونوں پہلو موجود ہیں۔

(الف) انفرادی خود مختاری میں اضافہ (موافق دلائل)

پہلو	وضاحت	پاکستانی مثال
فیصلوں کی آزادی	افراد (خاص طور پر خواتین اور نوجوان) اپنے فیصلے خود کر سکتے ہیں۔	ایک نوجوان جو چاہے ڈاکٹر بنے نہ کہ انجینئر جیسے والد چاہتے تھے۔ ایک لڑکی پسند کی شادی کر سکتی ہے۔
ذاتی ترقی	افراد اپنی صلاحیتوں کو نکھار سکتے ہیں، بغیر بزرگوں کی روک ٹوک کے۔	ایک خاتون ملازمت کر سکتی ہے، آگے پڑھ سکتی ہے، شہر جا سکتی ہے۔
پرائیویسی	نوکلر فیملی میں جوڑے کو اپنی پرائیویسی ملتی ہے۔	میاں بیوی اپنے فیصلے خود کر سکتے ہیں بغیر سسرال والوں کی مداخلت کے۔
تشدد اور جبر میں کمی	کچھ مشترکہ خاندانوں میں بہو کے ساتھ جبر ہوتا تھا (جہیز، کام، بچوں کی دیکھ بھال)۔ الگ رہنے سے یہ کم ہوتا ہے۔	بہو پر ساس کے جبر کے کیسز کم ہوئے ہیں (اگرچہ اب بھی موجود ہیں)۔

(ب) سماجی یکجہتی کو کمزور کرنا (مخالف دلائل)

پہلو	وضاحت	پاکستانی مثال
بزرگوں کا بے گھر ہونا	بوڑھے والدین اکیلے رہنے پر مجبور ہو جاتے ہیں، ان کی کوئی دیکھ بھال نہیں کرتا۔	پاکستان میں "اولڈ ہومز" (بوڑھوں کے گھر) بڑھ رہے ہیں۔ بہت سے بزرگ گلیوں میں بھیک مانگتے ملتے ہیں۔
رشتوں میں دوری	بھائیوں کے درمیان، کزنز کے درمیان، چچا تایا کے درمیان دوری بڑھ گئی ہے۔ عیدوں پر اکٹھے ہونے کا رواج کم ہو گیا ہے۔	پہلے عیدوں پر پورا خاندان جمع ہوتا تھا (50-60 افراد)، اب نوکلر فیملی الگ تھلگ ہو گئی ہے۔
بچوں کی تربیت متاثر	بچوں کو بزرگوں (دادی، دادی) کی رہنمائی، محبت، اور تربیت نہیں ملتی۔ بچے زیادہ تنہا ہوتے ہیں، موبائل اور ٹی وی پر زیادہ وقت گزارتے ہیں۔	بچوں میں "سمارٹ فون کی لت" بڑھ گئی ہے۔ بڑوں کا احترام کرنا کم ہو گیا ہے۔
معاشی عدم تحفظ	مشترکہ خاندان میں معاشی طور پر کمزور افراد (بیوہ، یتیم، معذور) کی کفالت ہو جاتی تھی۔ اب یہ لوگ بے سہارا ہیں۔	بہت سی بیوہ خواتین کو کوئی سہارا نہیں۔
سماجی پونجی میں کمی	لوگ کم ملتے ہیں، ایک دوسرے کی مدد کرنا کم ہو گیا ہے۔ معاشرے میں انفرادیت (Individualism) بڑھ رہی ہے۔	پڑوسیوں کو بھی پہچاننا کم ہو گیا ہے۔ "لینڈھی" کا نظام دیہاتوں سے ختم ہو رہا ہے۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

نتیجہ

مشترکہ خاندان کا زوال ایک **دو دھاری تلوار** ہے۔

مثبت اثرات	منفی اثرات
انفرادی خود مختاری میں اضافہ	سماجی یکجہتی اور خاندانی بندھن کمزور
خواتین اور نوجوانوں کو فیصلہ سازی کا حق	بزرگوں کا بے گھر ہونا اور بچوں کی تربیت متاثر
پرائیویسی اور ذہنی سکون	معاشی طور پر کمزور افراد کا بے سہارا ہونا
جدیدیت اور ترقی کے مواقع	سماجی انفرادیت اور تنہائی میں اضافہ

پاکستان کے لیے سفارش: مشترکہ خاندان کو مکمل طور پر ختم نہ کیا جائے، لیکن اسے جدید ضروریات کے مطابق ڈھالا جائے۔ بہتر صورت یہ ہے کہ **بڑے گھر میں خاندانوں کے علیحدہ حصے ہوں** (جہاں پرائیویسی بھی ہو اور اکٹھے بھی رہ سکیں)۔ بزرگوں کو عزت دی جائے اور ان کی دیکھ بھال کو یقینی بنایا جائے۔ خواتین کو بھی ان کے حقوق دیے جائیں۔

سوال نمبر 2: گروہ بندی اور سماجی درجہ بندی کے عمل کی وضاحت کریں۔ کیا گروہی وابستگیاں ہمیشہ مثبت کردار ادا کرتی ہیں یا بعض اوقات معاشرتی تقسیم کو بڑھاتی ہیں؟ مثالوں سمیت بیان کریں۔

گروہ بندی (Grouping) کی تعریف

گروہ بندی سے مراد افراد کا آپس میں مل کر ایک گروہ بنانا ہے۔ گروہ دو یا زیادہ افراد کا مجموعہ ہوتا ہے جو ایک دوسرے کے ساتھ تعامل کرتے ہیں، مشترکہ اہداف رکھتے ہیں، اور ایک دوسرے کو متاثر کرتے ہیں۔

گروہ کی اقسام:

قسم	تعریف	مثال
ابتدائی گروہ (Primary Group)	قریبی، ذاتی، چہرہ بہ چہرہ تعلقات۔ خاندان، دوست	خاندان، کھیل کے ساتھی، کلاس فیلوز
ثانوی گروہ (Secondary Group)	رسمی، ذاتی نہیں، مقصد پر مبنی۔ کمپنی، سیاسی جماعت	دفتر کے ساتھی، یونین، سیاسی جماعت
اندرونی گروہ (In-group)	جس گروہ سے فرد تعلق رکھتا ہے اور اسے "ہم" کہتا ہے	اپنی برادری، اپنی قوم، اپنی ٹیم
بیرونی گروہ (Out-group)	جس گروہ سے فرد تعلق نہیں رکھتا اور اسے "وہ" کہتا ہے	دوسری برادری، دوسری قوم، مخالف ٹیم
حوالہ گروہ (Reference Group)	جس گروہ سے فرد اپنا موازنہ کرتا ہے یا جس کی اقدار کو اپنانا چاہتا ہے	مشہور شخصیات، امیر طبقہ

سماجی درجہ بندی (Social Stratification) کی تعریف

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

سماجی درجہ بندی ایک ایسا نظام ہے جس میں معاشرے کے افراد کو مختلف طبقوں (طبقات) میں تقسیم کیا جاتا ہے جیسے امیر، غریب، اعلیٰ، ادنیٰ۔ یہ تقسیم وسائل، طاقت، اور وقار کی ناہموار تقسیم پر مبنی ہوتی ہے۔

سماجی درجہ بندی کی بنیادیں:

بنیاد	وضاحت	پاکستانی مثال
معاشی (آمدنی، دولت)	امیر لوگ اوپر، غریب لوگ نیچے۔	چند فیصد لوگ پاکستان کی زیادہ تر دولت رکھتے ہیں۔
پیشہ	ڈاکٹر، انجینئر، جج کو زیادہ عزت، مزدور، صفائی کار کو کم عزت۔	ایک ڈاکٹر کا سماجی مرتبہ ایک مزدور سے بہت اونچا ہے۔
تعلیم	اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگوں کا مرتبہ زیادہ۔	پی ایچ ڈی ڈگری والے کو عام شخص سے زیادہ عزت ملتی ہے۔
ذات اور برادری	پیدائشی طور پر کچھ ذاتوں کو اونچا اور کچھ کو نیچا سمجھا جاتا ہے (اب قانوناً ختم)۔	پاکستان کے دیہاتوں میں اب بھی "جاٹ"، "راجپوت"، "سید"، "ملاح"، "چوہڑے" جیسی ذاتوں کا تفاوت ہے۔
نسل اور لسانی تعلق	بعض نسلی اور لسانی گروہ دوسروں پر فوقیت رکھتے ہیں۔	اردو بولنے والوں اور پنجابیوں کے درمیان کبھی کبھار کشیدگی۔

سماجی درجہ بندی کے عمل (Process of Social Stratification)

1. **تفریق:** (Differentiation) لوگوں میں فرق کو پہچانا جاتا ہے (مثلاً تعلیم، پیشہ، آمدنی)۔
2. **درجہ بندی:** (Ranking) ان فرق کو ایک درجے میں رکھا جاتا ہے (اونچا، درمیانی، نیچا)۔
3. **انعام اور سزا:** (Reward and Punishment) اونچے درجے والوں کو زیادہ انعام (دولت، عزت، طاقت)، نیچے والوں کو کم۔
4. **جائز قرار دینا:** (Legitimization) معاشرہ اس نظام کو قبول کر لیتا ہے، اور اسے "قدرتی" یا "مناسب" سمجھنے لگتا ہے۔

گروہی وابستگیاں: مثبت کردار یا معاشرتی تقسیم؟

(الف) مثبت کردار (جب گروہی وابستگی فائدہ مند ہو)

مثبت پہلو	وضاحت	پاکستانی مثال
شناخت اور تعلق	گروہ افراد کو شناخت دیتا ہے اور انہیں تنہائی سے بچاتا ہے۔	برادری، قوم، مذہب لوگوں کو ایک دوسرے سے جوڑتا ہے۔
تحفظ اور مدد	گروہ اپنے افراد کو تحفظ دیتا ہے (معاشی، سماجی، جسمانی)۔	برادری کے لوگ ایک دوسرے کی شادیوں، بیماریوں اور مصیبتوں میں مدد کرتے ہیں۔
تعاون	گروہ مل کر کام کرتا ہے، جس سے بڑے کام ممکن ہوتے ہیں۔	یونینوں اور پیشہ ورانہ انجمنوں نے مزدوروں اور ڈاکٹروں کے حقوق حاصل کیے۔
سماجی تبدیلی کا ذریعہ	گروہ معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔	خواتین کی حقوق کی تحریکیں، ماحولیاتی تحریکیں۔
سماجی ہم آہنگی	مشترکہ گروہی وابستگی لوگوں کو متحد کرتی ہے۔	قومی ٹیم کی حمایت کرنے والے پاکستانی ایک دوسرے سے جڑ جاتے ہیں (کرکٹ میچ کے وقت)۔

(ب) منفی کردار (جب گروہی وابستگی معاشرتی تقسیم کو بڑھاتی ہے)

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

منفی پہلو	وضاحت	پاکستانی مثال
نسل پرستی اور تعصب	گروہ اپنے آپ کو دوسروں سے بہتر سمجھنے لگتا ہے، دوسروں سے نفرت کرتا ہے۔	ایک قوم (مثلاً پشتون) دوسری قوم (مثلاً پنجابی) کو کمتر سمجھتی ہے۔
گروہی کشیدگی	مختلف گروہ آپس میں لڑتے ہیں، خونریزی ہوتی ہے۔	کراچی میں مہاجر، پشتون، پنجابی کے درمیان تصادم۔ بلوچستان میں علیحدگی پسند تحریک۔
امتیاز اور عدم مساوات	ایک گروہ دوسرے گروہ کو مواقع سے محروم کرتا ہے (تعلیم، نوکری، سیاست)۔	ذات پات کے نظام میں "نیچی ذات" کے لوگ اعلیٰ تعلیم سے محروم رہتے تھے۔
تنگ نظری (Parochialism)	گروہ اپنے گروہ کو تو سب کچھ دیتا ہے، مگر باہر والوں کو کچھ نہیں۔	اپنی برادری کو نوکری دینا، دوسری برادری کے قابل امیدوار کو نظر انداز کرنا۔
بدعنوانی اور اقرباپروری (Nepotism)	گروہ کے لوگ اپنوں کو غیر مستحق فوائد دیتے ہیں۔	اپنی ذات یا برادری کے فرد کو بغیر میرٹ کے نوکری دینا۔

پاکستانی مثالوں کے ساتھ تجزیہ

مثبت مثال: ڈاکٹرز کی یونین (پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن)

- **مثبت کردار:** ڈاکٹرز نے مل کر کام کیا، ان کے حقوق حاصل کیے، کووڈ کے دوران انہوں نے بہتر کام کیا۔
- **منفی کردار:** کبھی کبھار یہ یونین اپنے مفادات کے لیے بھی کام کرتی ہے (مثلاً ناقص ڈاکٹرز کو بچانا)۔

منفی مثال: فرقہ وارانہ گروہ

- پاکستان میں شیعہ، سنی، احمدیہ، مسیحی گروہوں کے درمیان فرقہ واریت نے شدید تصادم اور خونریزی کو جنم دیا ہے۔
- ہر گروہ دوسرے کو "کافر" یا "غلط" قرار دیتا ہے۔ اس سے معاشرتی تقسیم بڑھی ہے۔

مثبت و منفی دونوں: قوم پرستی (پاکستانی قوم پرستی)

- **مثبت:** پاکستانیوں کو ایک قوم میں متحد کرتی ہے (مثال: کرکٹ ورلڈ کپ میں پاکستان کی حمایت)۔
- **منفی:** بھارت کے خلاف نفرت اور دشمنی کو فروغ دیتی ہے، جس سے خطے میں امن مشکل ہوتا ہے۔

نتیجہ

گروہی وابستگیاں ہمیشہ مثبت نہیں ہوتیں۔ یہ معاشرے کو مضبوط بھی کر سکتی ہیں (جیسے تعاون، تحفظ، شناخت) اور تقسیم بھی کر سکتی ہیں (تعصب، تصادم، امتیاز)۔ اہمیت اس بات کی ہے کہ گروہوں کو کس طرح منظم کیا جائے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

پاکستان کے لیے سفارش: بین المذاہب، بین النسلی، اور بین لسانی ہم آہنگی کے لیے پالیسیاں بنائی جائیں۔ تعلیم کے ذریعے تعصب کو کم کیا جائے۔ اقربا پروری کے خلاف قوانین کو سختی سے نافذ کیا جائے۔

سوال نمبر 3: معاشرتی حرکت پذیری (Social Mobility) کے اسباب اور اقسام پر بحث کریں۔ پاکستانی معاشرے میں تعلیم، پیشہ اور شہری و دیہی تقسیم کس طرح سماجی حرکت پذیری کو متاثر کرتے ہیں؟

معاشرتی حرکت پذیری (Social Mobility) کی تعریف

معاشرتی حرکت پذیری سے مراد افراد، خاندانوں، یا گروہوں کا سماجی درجہ بندی کے نظام میں ایک درجے سے دوسرے درجے میں منتقل ہونا ہے۔ سادہ الفاظ میں، یہ لوگوں کی معاشی اور سماجی حیثیت میں تبدیلی ہے (اوپر جانا یا نیچے آنا)۔

معاشرتی حرکت پذیری کے اسباب (Causes of Social Mobility)

سبب	وضاحت	پاکستانی مثال
تعلیم	اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے لوگ اپنی حیثیت بہتر بنا سکتے ہیں۔	ایک غریب گھرانے کا بیٹا انجینئر بن کر اوپر چلا جاتا ہے۔
پیشے میں تبدیلی	کم آمدنی والے پیشے سے زیادہ آمدنی والے پیشے میں جانا۔	ایک مزدور ٹھیکیدار بن جاتا ہے، یا ایک استاد پرنسپل بن جاتا ہے۔
شہری کاری	شہروں میں روزگار، تعلیم، اور صحت کی سہولیات زیادہ ہوتی ہیں، اس لیے لوگ شہر جا کر اپنی حالت بہتر کر سکتے ہیں۔	ایک دیہاتی لاہور یا کراچی جا کر نوکری کرتا ہے اور ترقی کرتا ہے۔
ٹیکنالوجی اور صنعت کاری	نئی فیکٹریاں اور ٹیکنالوجی نئے پیشے (کمپیوٹر سائنس، ڈیٹا سائنس) پیدا کرتی ہیں۔	ایک نوجوان فری لانسنگ کر کے کما رہا ہے اور اپنے والدین سے زیادہ کما رہا ہے۔
شادی	اونچے سماجی درجے میں شادی کر کے حیثیت بہتر ہو سکتی ہے۔	ایک متوسط طبقے کی لڑکی امیر گھرانے میں شادی کر کے اوپر چلی جاتی ہے۔
قانونی اور سیاسی تبدیلیاں	قوانین (جیسے امتیاز کے خلاف، کوٹہ، تعلیم کے حقوق) کمزور طبقوں کو موقع دیتے ہیں۔	اقلیتوں کے لیے کوٹہ، خواتین کے لیے سیٹیں۔
وراثت	والدین کی دولت اور جائیداد وراثت میں ملتی ہے (یہ نیچے سے اوپر جانے کا موقع ہے)۔	ایک غریب شخص کو اپنے چچا کی جائیداد مل جاتی ہے، وہ امیر ہو جاتا ہے۔

معاشرتی حرکت پذیری کی اقسام

قسم	تعریف	مثال

افقی حرکت پذیری (Horizontal Mobility)	ایک ہی سماجی درجے کے اندر پیشہ یا جگہ بدلنا (حیثیت میں کوئی بڑا فرق نہیں)۔	ایک استاد ایک اسکول سے دوسرے اسکول چلا جاتا ہے، تنخواہ اور حیثیت ایک جیسی ہے۔
عمودی حرکت پذیری (Vertical Mobility)	سماجی درجے میں اوپر یا نیچے جانا۔	ایک کلرک پروموٹ ہو کر منیجر بن جاتا ہے (اوپر)۔ ایک تاجر دیوالیہ ہو جاتا ہے (نیچے)۔
نسلی حرکت پذیری (Intergenerational Mobility)	ایک نسل سے دوسری نسل میں حیثیت کا تبدیل ہونا) بیٹا باپ سے بہتر یا (worse ۔	ایک غریب مزدور کا بیٹا ڈاکٹر بن جاتا ہے (نسلی اوپر)۔
نسلی اندر حرکت (Intragenerational Mobility)	ایک ہی نسل کے اندر (ایک شخص کی زندگی میں) حیثیت کا بدلنا۔	ایک شخص نے 20 سال کی عمر میں فیکٹری میں کام کیا، 40 سال کی عمر میں اپنی فیکٹری لگالی (اوپر)۔
اوپر کی طرف حرکت (Upward Mobility)	سماجی درجے میں بہتری۔	تعلیم حاصل کرنا، پروموشن، کاروبار میں ترقی۔
نیچے کی طرف حرکت (Downward Mobility)	سماجی درجے میں کمی۔	بے روزگاری، دیوالیہ پن، بیماری۔

پاکستانی معاشرے میں تعلیم، پیشہ اور شہری و دیہی تقسیم کا اثر

1. تعلیم کا اثر

اثر	وضاحت	مثال
مثبت	اعلیٰ تعلیم لوگوں کو اوپر جانے کا موقع دیتی ہے۔ پی ایچ ڈی، ایم بی اے، انجینئرنگ کے ذریعے لوگ ترقی کرتے ہیں۔	ایک دیہاتی لڑکی نے بورڈ میں پوزیشن حاصل کی، میڈیکل کالج میں داخلہ لیا، اب ڈاکٹر ہے۔
منفی	پاکستان میں معیار تعلیم بہت کم ہے۔ بہت سے لوگ ڈگری تو لے لیتے ہیں، مگر مہارت نہیں ہوتی، اس لیے نوکری نہیں ملتی۔	50٪ گریجویٹ بے روزگار ہیں یا ان کی ڈگری ان کی ملازمت سے مطابقت نہیں رکھتی۔

تعلیم کی عدم مساوات: شہروں میں اچھے اسکول (گرامر، بیکن ہاؤس) اور دیہات میں ناقص سرکاری اسکول۔ یہ فرق موقعوں کی عدم مساوات پیدا کرتا ہے۔

2. پیشے (Occupation) کا اثر

پیشہ	سماجی حیثیت	حرکت پذیری کا امکان
ڈاکٹر، انجینئر، جج، پائلٹ	اونچی	ان کے بچے بھی اونچے درجے پر رہتے ہیں (وقفے ختم)
استاد، کلرک، بینک ملازم	درمیانی	کچھ ترقی کر سکتے ہیں (پرنسپل، منیجر)
مزدور، ڈرائیور، صفائی کار	نچلی	مشکل سے اوپر جا سکتے ہیں (تعلیم یا کاروبار ہی راستہ)

پاکستان میں پیشوں کی اہرام (Pyramid) میں بہت کم لوگ اوپر ہیں، بہت سے لوگ نیچے ہیں۔

3. شہری اور دیہی تقسیم کا اثر

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

پہلو	شہری علاقے	دیہی علاقے
تعلیم کے مواقع	بہت (نجی اسکول، کالج، یونیورسٹی)	کم (سرکاری اسکول بھی خراب، لڑکیوں کے لیے اور بھی کم)
روزگار کے مواقع	زیادہ (فیکٹریاں، دفاتر، بینک)	کم (زراعت پر انحصار، چھوٹی دکانیں)
صحت کی سہولیات	بہتر ہسپتال، ڈاکٹر	کم، دور، ناقص
نقل و حمل	اچھی سڑکیں، بسیں	کچی سڑکیں، کم گاڑیاں
حرکت پذیری کا امکان	زیادہ (شہر میں اوپر جانے کے زیادہ مواقع)	کم (دیہات میں پھنس جانے کا امکان زیادہ)

نتیجہ: شہر میں رہنے والوں کو دیہات والوں کے مقابلے میں اوپر جانے کے زیادہ مواقع ملتے ہیں، جس سے معاشی اور سماجی عدم مساوات بڑھتی ہے۔

نتیجہ

پاکستان میں معاشرتی حرکت پذیری محدود ہے۔ چند لوگ تعلیم اور محنت سے اوپر جاتے ہیں (خاص طور پر شہروں میں)، لیکن اکثریت (خاص طور پر دیہات، نچلی ذات، خواتین) پھنسے رہتے ہیں۔

پاکستان کے لیے سفارشات:

1. تعلیم کے معیار کو بہتر بنایا جائے، خاص طور پر دیہات اور خواتین کے لیے۔
2. دیہی علاقوں میں روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں (چھوٹی صنعتیں، زرعی پروسیسنگ)۔
3. ہنر مندی کی تربیت (مثال: ٹیکنیکل کالج) کو فروغ دیا جائے۔
4. اقرباپروری اور ذات پات کی بنیاد پر امتیاز کو قانونی طور پر ختم کیا جائے۔
5. سستی قرضے اور چھوٹے کاروباروں کے لیے سپورٹ فراہم کی جائے۔

سوال نمبر 4: معاشرتی تصادم کی بنیادی وجوہات کیا ہیں؟ کسی ایک وجہ (مثلاً طبقاتی فرق، وسائل کی غیر مساوی تقسیم، یا نسلی و لسانی اختلاف) کا تفصیلی تجزیہ کریں۔

معاشرتی تصادم (Social Conflict) کی تعریف

معاشرتی تصادم سے مراد وہ عمل ہے جس میں دو یا زیادہ افراد، گروہ، یا طبقات اپنے مخالف مفادات، اقدار، یا وسائل کی وجہ سے آپس میں ٹکراتے ہیں۔ یہ تصادم ذاتی (دو افراد کے درمیان) سے لے کر بین الاقوامی (جنگوں) تک ہو سکتا ہے۔

معاشرتی تصادم کی بنیادی وجوہات

وجہ	وضاحت	پاکستانی مثال

وسائل کی غیر مساوی تقسیم	محدود وسائل (پانی، زمین، معدنیات، نوکریاں، دولت) جب ناہموار طور پر تقسیم ہوں تو غریب طبقہ امیر کے خلاف اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔	زمین کے لیے زمیندار اور کسان کے درمیان تصادم۔ پانی کے لیے صوبوں کے درمیان تصادم (سندھ اور پنجاب کے درمیان پانی کا تنازعہ)۔
طبقاتی فرق (Class Conflict)	امیر اور غریب کے درمیان کشیدگی۔ مارکس کے مطابق، سرمایہ دار (بورژوازی) اور مزدور (پرولتاریہ) کے مفاد ہمیشہ مخالف ہوتے ہیں۔	فیکٹریوں میں مزدوروں کی ہڑتالیں، صنعت کاروں کے خلاف احتجاج۔
نسلی و لسانی اختلاف	مختلف نسلی گروہ (پشتون، پنجابی، سندھی، بلوچ، مہاجر) جب ایک دوسرے پر فوقیت حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو تصادم ہوتا ہے۔	کراچی میں پشتون اور مہاجر کے درمیان تصادم، بلوچستان میں علیحدگی پسند تحریک۔
مذہبی و فرقہ وارانہ اختلاف	مختلف مذاہب (مسلم، مسیحی، ہندو) یا ایک ہی مذہب کے مختلف فرقے (شیعہ، سنی) کے درمیان تصادم۔	پاکستان میں فرقہ وارانہ تشدد (شیعہ-سنی، احمدیہ-مسلم، مسیحی-مسلم)۔
سیاسی اختلاف	مختلف سیاسی جماعتوں، نظریات (جمہوریت بمقابلہ آمریت)، اور گروہوں کے درمیان تصادم۔	پیپلز پارٹی، مسلم لیگ ن، اور تحریک انصاف کے درمیان انتخابی تنازعات۔
قدرتی وسائل کے لیے مقابلہ	پانی، گیس، تیل، معدنیات جیسے وسائل کے لیے لڑائی۔	پاکستان اور بھارت کے درمیان پانی کے تنازعے (دریاؤں پر ڈیم)۔

طبقاتی فرق (Class Conflict) کا تفصیلی تجزیہ

یہ وجہ کارل مارکس کے نظریہ سے لیا گیا ہے، اور یہ پاکستانی معاشرے پر صادق آتی ہے۔

طبقاتی فرق کا تصور (کارل مارکس کے مطابق)

مارکس نے معاشرے کو دو بڑے طبقات میں تقسیم کیا:

- **بورژوازی (Bourgeoisie):** سرمایہ دار، فیکٹری مالکان، زمین کے مالک، وسائل کے مالک۔
- **پرولتاریہ (Proletariat):** محنت کش، مزدور، کسان، تنخواہ دار۔

ان دونوں کے مفاد ہمیشہ مخالف ہوتے ہیں۔ سرمایہ دار زیادہ منافع کے لیے مزدوروں کا استحصال کرتا ہے (کم تنخواہ، زیادہ کام)۔ مزدور استحصال کے خلاف بغاوت کرتا ہے۔

پاکستانی معاشرے میں طبقاتی فرق

پاکستان ایک سرمایہ دارانہ اور اشرافیہ معاشرہ ہے۔ یہاں طبقاتی فرق بہت واضح ہے:

طبقہ	آبادی کا تخمینہ	خصوصیات	طاقت
اعلیٰ طبقہ (Upper Class)	5-10٪	بہت امیر (ملٹی نیشنل کمپنیوں کے مالک، بڑے زمیندار، سیاست دان)	معیشت، سیاست، میڈیا پر کنٹرول
درمیانی طبقہ (Middle Class)	20-30٪	پڑھے لکھے، پیشہ ور افراد (ڈاکٹر، انجینئر، استاد، کلرک)	کچھ طاقت، مگر زیادہ نہیں
کمزور طبقہ / غریب (Lower Class)	60-70٪	مزدور، کسان، چھوٹے دکاندار، بے روزگار	بہت کم یا کوئی طاقت نہیں

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

طبقاتی فرق کی وجہ سے تصادم کی مثالیں (پاکستان میں)

1. **مزدوروں کی ہڑتالیں (Labor Strikes):**
   - پاکستان اسٹیل مل، کراچی میں مزدوروں نے تنخواہوں اور مراعات کے لیے ہڑتال کی۔
   - کپڑے کی فیکٹریوں میں مزدوروں نے کم اجرت کے خلاف احتجاج کیا۔
2. **کسانوں کی تحریکیں (Farmers' Movements):**
   - پنجاب میں زمینداروں اور کسانوں کے درمیان زمین کے تنازعات۔
   - سندھ میں کسانوں نے فصلوں کی قیمتوں کے تعین کے لیے احتجاج کیا۔
3. **معاشی عدم مساوات (Economic Inequality):**
   - پاکستان میں چند امیر لوگ ملک کی 40٪ دولت رکھتے ہیں، جبکہ 60٪ لوگ غربت کی لکیر سے نیچے یا بالکل اوپر ہیں۔
   - ٹیکس نظام امیروں کے حق میں ہے (وہ ٹیکس بچاتے ہیں)، جبکہ غریب پر ٹیکس کا بوجھ زیادہ ہے۔
4. **احتساب کے اداروں کے خلاف ردعمل:**
   - جب کبھی بھی بڑے سیاست دانوں یا صنعت کاروں کو گرفتار کیا جاتا ہے (مثلاً نواز شریف، شہباز شریف)، تو ان کے حامیوں کا کہنا ہے کہ "غریب کو تو پکڑ لیا جاتا ہے، امیر کو چھوڑ دیا جاتا ہے"۔
5. **بے روزگاری کے احتجاج:**
   - نوجوانوں کی بے روزگاری کی شرح بہت زیادہ ہے (30٪ سے زیادہ)۔ وہ سڑکوں پر آ کر احتجاج کرتے ہیں۔

طبقاتی فرق کو کم کرنے کے طریقے (پاکستان کے لیے)

اقدام	وضاحت
ٹیکس نظام میں اصلاحات	امیروں پر زیادہ ٹیکس، غریبوں پر کم ٹیکس۔ کارپوریٹ ٹیکس بڑھایا جائے۔
تعلیم میں سرمایہ کاری	غریب بچوں کو مفت اور معیاری تعلیم دے کر انہیں اوپر جانے کا موقع دیا جائے۔
زمین کی تقسیم میں اصلاحات	بڑے زمینداروں کی غیر ضروری زمین غریب کسانوں میں تقسیم کی جائے (جیسا کہ مشرقی پاکستان میں کیا گیا تھا)۔
مزدوروں کے حقوق	کم از کم اجرت (Minimum Wage) کو بڑھایا جائے، اور اس پر عمل درآمد کروایا جائے۔ مزدور یونینوں کو قانونی تحفظ دیا جائے۔
سماجی تحفظ کے نیٹ (Social Safety Nets)	بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، پنشن، صحت کی سہولیات، اور رہائش کے منصوبے بڑھائے جائیں۔
چھوٹے کاروباروں کو فروغ	غریب لوگوں کو سستے قرضے (مائیکرو کریڈٹ) دے کر اپنا کاروبار شروع کرنے کا موقع دیا جائے۔

نتیجہ

طبقاتی فرق پاکستانی معاشرے میں تصادم کی ایک بڑی وجہ ہے۔ امیر اور غریب کے درمیان خلا وسیع ہوتا جا رہا ہے۔ اگر حکومت نے ٹیکس اصلاحات، تعلیم، مزدوروں کے حقوق، اور زمین کی تقسیم پر توجہ نہ دی تو طبقاتی تصادم مزید شدت اختیار کرے گا۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

سوال نمبر 5: مندرجہ ذیل پر نوٹ تحریر کریں۔

1. کار منصب اور اس کی اقسام (Status and its Types)

کار منصب (Status) کی تعریف

کار منصب سے مراد معاشرے میں کسی فرد کی وہ پوزیشن ہے جس کے ساتھ مخصوص حقوق اور ذمہ داریاں وابستہ ہوتی ہیں۔ یہ فرد کی شناخت کا حصہ ہوتا ہے۔

کار منصب کی اقسام (Types of Status)

عمرانیات میں کار منصب کی دو بڑی اقسام ہیں:

قسم	تعریف	خصوصیات	پاکستانی مثال
موروثی کار منصب (Ascribed Status)	جو پیدائشی طور پر حاصل ہو، بغیر کسی کوشش کے۔	فرد اسے بدل نہیں سکتا (اکثر)، معاشرہ اسے دیتا ہے۔	جنس (مرد، عورت)، نسل (پنجابی، پشتون)، ذات (سید، جاٹ)، خاندان (سیاسی خاندان)، عمر (بچہ، جوان، بوڑھا)۔
اکتسابی کار منصب (Achieved Status)	جو فرد اپنی کوششوں، تعلیم، محنت، اور قابلیت سے حاصل کرتا ہے۔	فرد اسے بدل سکتا ہے، اس پر اس کا کنٹرول ہے۔	پیشہ (ڈاکٹر، انجینئر، استاد)، تعلیم (پی ایچ ڈی، ایم بی اے)، شادی کا درجہ (شوہر، بیوی)، کھیلوں میں پوزیشن (چیمپئن)۔

مرکزی کار منصب (Master Status)

بعض اوقات ایک کار منصب دوسروں پر حاوی ہو جاتا ہے اور فرد کی پہچان بن جاتا ہے۔ اسے **مرکزی کار منصب** کہتے ہیں۔

پاکستانی مثال:

- ایک شخص جو معذور ہو (موروثی) — اس کی معذوری دوسرے کار منصب (پیشہ، تعلیم) پر حاوی ہو سکتی ہے۔
- ایک سیاست دان جو پیپلز پارٹی کا رہنما ہے — اس کی سیاسی وابستگی اس کے دوسرے کار منصب (باپ، بیٹا، دوست) پر حاوی ہو جاتی ہے۔
- ایک شخص جو اعلیٰ ذات (سید) میں پیدا ہوا — اس کی ذات اس کے پیشے سے زیادہ اہم ہو سکتی ہے (خاص طور پر دیہاتوں میں)۔

2. معاشرتی درجہ بندی کے بنیادی عناصر (Basic Elements of Social Stratification)

معاشرتی درجہ بندی کے چار بنیادی عناصر ہیں:

عنصر	وضاحت	پاکستانی مثال

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

طبقہ(Class)	لوگوں کا وہ گروہ جو معاشی حیثیت (آمدنی، دولت، پیشہ) میں ایک جیسے ہوں۔	اعلیٰ طبقہ (امیر)، درمیانی طبقہ (تنخواہ دار پیشہ ور)، کمزور طبقہ (غریب مزدور)۔
حیثیت(Status)	لوگوں کو معاشرے میں دی جانے والی عزت، وقار، اور احترام۔	ایک ڈاکٹر کو زیادہ عزت ملتی ہے، ایک صفائی کار کو کم عزت ملتی ہے۔
طاقت(Power)	دوسروں پر اثر انداز ہونے، فیصلے کرنے، اور وسائل کو کنٹرول کرنے کی صلاحیت۔	ایک وزیر کے پاس بہت طاقت ہوتی ہے، ایک عام شہری کے پاس بہت کم۔
اختیار(Authority)	کسی ادارے (ریاست، دفتر، فوج) کی طرف سے دی گئی قانونی طاقت۔	ایک جج کو فیصلے سنانے کا اختیار ہوتا ہے، ایک پولیس افسر کو گرفتار کرنے کا اختیار ہوتا ہے۔

ان چاروں عناصر کا تعلق آپس میں ہے۔ جو لوگ اعلیٰ طبقے میں ہوتے ہیں، ان کے پاس زیادہ حیثیت، زیادہ طاقت، اور زیادہ اختیار ہوتا ہے۔

پاکستانی مثال:

- ایک بڑا صنعت کار (طبقہ: اعلیٰ)۔ اس کی حیثیت بہت اونچی ہے (لوگ اسے عزت دیتے ہیں)۔ اس کے پاس طاقت ہے (سیاست دانوں پر اثر، میڈیا خریدنے کی طاقت)۔ اور اس کے پاس اختیار ہے (اپنی فیکٹری میں فیصلے کرنے کا)۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔